اَلْحَيْضُ وَ النِّفَاسُ

حیض اور نفاس کے مسائل ❶

مَسئلہ 64 حیض کے دنوں کی تعداد مقرر نہیں کسی ماہ کم کسی ماہ زیادہ دن ہو سکتے ہیں۔

مَسئلہ 65 حیض کی ابتداء ہر ماہ ایک ہی تاریخ پر ہونا ضروری نہیں کسی ماہ دیر سے اور کسی ماہ جلدی ابتداء ہو سکتی ہے۔

مَسئلہ 66 مدت حیض ہر خاتون کے لئے الگ الگ ہو سکتی ہے۔

مَسئلہ 67 حیض شروع ہونے اور ختم ہونے کی مدت عمر، آب وہوا اور خواتین کے گھریلو حالات کے پیش نظر ہر ملک میں مختلف ہو سکتی ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((اِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلاَةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِيْ)). رَوَاهُ النِّسَائِيُّ ❷ (صحیح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو اور جب ختم ہو جائے تو غسل کرلو۔'' (اور نماز پڑھو) اسے نسائی نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : حدیث شریف میں ''جب حیض آئے اور جب ختم ہو'' کے الفاظ سے یہ امر واضح ہے کہ نہ تو حیض شروع ہونے کا وقت مقرر ہے اور نہ ہی ایام حیض کی مدت مقرر ہے۔ واللہ اعلم بالصواب!

مَسئلہ 68 حالت حیض میں عورت کا جسم اور کپڑے دونوں پاک ہوتے ہیں۔

❶ حیض کے لغوی معنی کسی چیز کا بہنا اور جاری ہونا ہے شرعی اصطلاح میں حیض اس خون کو کہتے ہیں جو خواتین کو ہر ماہ مقررہ اوقات میں کسی سبب کے بغیر ازخود آتا ہے۔

نفاس وہ خون ہے جو عورت کے رحم سے بچے کی ولادت کے وقت اور اس کے بعد (کم وبیش چالیس روز تک) خارج ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ شریعت میں حیض اور نفاس کے احکام ایک جیسے ہیں۔

❷ صحیح سنن النسائی للالبانی الجزء الاول رقم الحدیث 196

مسئلہ 69 حائضہ کے ہاتھوں کا کھانا، حائضہ کا اپنے خاوند کا سر دھونا، خاوند کے سر میں کنگھی کرنا نیز حائضہ کا جوٹھا کھانا جائز ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَ : كُنْتُ اَشْرَبُ وَاَنَا حَائِضٌ ثُمَّ اَنَاوِلُهُ النَّبِيَّ ﷺ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ وَاَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ وَاَنَا حَائِضٌ ثُمَّ اَنَاوِلُهُ النَّبِيَّ ﷺ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❶

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حیض کی حالت میں پانی پیتی اور برتن نبی اکرم ﷺ کو دے دیتی، آپ ﷺ برتن سے اسی جگہ منہ رکھ کر پانی پیتے جہاں سے میں نے منہ رکھ کر پیا ہوتا (اسی طرح) ہڈی سے گوشت کھا کر نبی اکرم ﷺ کو دیتی تو آپ ﷺ اسی جگہ سے کھاتے تھے جہاں سے میں نے کھایا ہوتا تھا۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : كُنْتُ اَغْسِلُ رَأْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا حَائِضٌ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❷

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حالت حیض میں رسول اللہ ﷺ کا سر دھویا کرتی تھی۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهِ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَّكِئُ فِيْ حِجْرِيْ وَاَنَا حَائِضٌ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❸

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میری گود میں تکیہ لگا کر قرآن پاک کی تلاوت کرتے، حالانکہ میں حالت حیض میں ہوتی۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُدْنِيْ اِلَيَّ رَاْسَهُ واَنا فِيْ حُجْرَتِيْ فَاُرَجِّلُ رَاْسَهُ وَاَنَا حَائِضٌ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❹

---

❶ كتاب الحيض باب جواز غسل الحائض راس زوجها......

❷ كتاب الحيض باب جواز غسل الحائض راس زوجها......

❸ كتاب الحيض باب جواز غسل الحائض راس زوجها......

❹ كتاب الحيض باب جواز غسل الحائض راس زوجها......

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (مسجد میں بیٹھے بیٹھے) اپنا سر میرے نزدیک کرتے، جب کہ میں اپنے حجرے میں ہوتی اور آپ ﷺ کے سر میں حالت حیض میں بیٹھی کنگھی کر دیا کرتی۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 70 حیض کی حالت میں عورت کا بوسہ لینا جائز ہے۔

عَنْ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُبَاشِرُ نِسَاءَ هُ فَوْقَ الْإِزَارِ وَهُنَّ حُيَّضٌ .رَوَاهُ مُسْلِمٌ❶

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن سے بوس و کنار فرمالیا کرتے، حالانکہ وہ حالت حیض میں ہوتیں۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 71 حالت حیض میں عورت سے نفرت کرنا یا کھانے پینے کا علیحدہ اہتمام کرنا ناجائز ہے۔

مسئلہ 72 حائضہ سے صحبت کرنا منع ہے۔

عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ الْيَهُوْدَ كَانُوْا اِذَا حَاضَتِ الْمَرْاَةُ فِيْهِمْ لَمْ يُوَاكِلُوْهَا وَلَمْ يُجَامِعُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ فَسَاَلَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ﴿ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوْا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيْضِ ﴾ اِلَى آخِرِ الْاٰيَةِ .فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِصْنَعُوْا كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا النِّكَاحَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ❷

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودیوں کے ہاں کوئی عورت حائضہ ہوجاتی تو یہودی اس کے ساتھ نہ کھانا کھاتے تھے، نہ گھر میں رہتے تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ”کہ لوگ آپ (ﷺ) سے حیض کے بارے میں مسئلہ دریافت کرتے ہیں، ان سے کہہ دیجئے وہ ایک بیماری کی حالت ہے۔ لہٰذا اس میں عورتوں سے علیحدہ رہیں۔“ (222:2) (یہ آیت نازل ہونے کے بعد) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”حالت حیض میں صحبت کے علاوہ معمول کے سارے تعلقات قائم رکھو۔“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

❶ كتاب الحيض باب مباشرة الحائض فوق الازار

❷ كتاب الحيض باب جواز غسل الحائض راس زوجها.........

مسئلہ 73 حائضہ طواف کے علاوہ باقی سارے مناسک حج ادا کرسکتی ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لاَ نَذْكُرُ اِلاَّ الْحَجَّ فَلَمَّا جِئْنَا سَرِفَ طَمَثْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ وَاَنَا اَبْكِيْ فَقَالَ ((مَا يُبْكِيْكِ ؟)) قُلْتُ : لَوَدِدْتُ وَاللّٰهِ اَنِّيْ لَمْ اَحُجَّ الْعَامَ ،قَالَ ((لَعَلَّكِ نُفِسْتِ ؟)) قُلْتُ :نَعَمْ ، قَالَ :((فَاِنَّ ذٰلِكَ شَيْءٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلٰى بَنَاتِ آدَمَ (عليه السلام) فَافْعَلِيْ مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ اَنْ لاَّ تَطُوْفِيْ بِالْبَيْتِ حَتّٰى تَطْهُرِيْ)) .رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ①

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی رفاقت میں حج کے ارادے سے نکلے، مقام سرف پر مجھے حیض شروع ہوگیا۔ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ میں اس وقت رو رہی تھی۔ آپ ﷺ نے پوچھا ''کیا بات ہے؟'' میں نے عرض کیا ''اگر میں اس سال حج کا ارادہ نہ کرتی تو اچھا ہوتا۔'' حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ''شاید تمہیں حیض آیا ہے۔'' میں نے عرض کیا ''ہاں!'' آپ ﷺ نے فرمایا ''یہ ایک ایسی چیز ہے جو اللہ تعالیٰ نے آدم (علیہ السلام) کی بیٹیوں میں لکھ دی ہے۔ لہٰذا جب تک پاک نہ ہوجاؤ، بیت اللہ شریف کا طواف مت کرو۔ باقی سارے مناسک حج ادا کرتی رہو۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 74 حائضہ نماز پڑھ سکتی ہے، نہ روزہ رکھ سکتی ہے۔

مسئلہ 75 حیض شروع ہوتے ہی روزہ ختم ہوجاتا ہے، خواہ سورج غروب ہونے سے ایک لمحہ پہلے ہی کیوں نہ ہو۔

مسئلہ 76 حیض کی وجہ سے روزہ ختم ہونے کے بعد کھانا پینا جائز ہے، البتہ اس روزہ کی قضا واجب ہوگی۔

مسئلہ 77 حائضہ کے لئے روزہ کی قضا ہے نماز کی نہیں۔

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه قَالَ :قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((اَلَيْسَ اِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ قُلْنَ بَلٰى قَالَ ((فَذٰلِكِ مِنْ نُقْصَانِ دِيْنِهَا)).رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ②

① كتاب الحيض باب تقضى الحائض المناسك كلها الا الطواف بالبيت

② كتاب الحيض باب ترك الحائض الصوم

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''کیا ایسا نہیں کہ جب عورت کو حیض آئے، تو نہ نماز پڑھ سکتی ہے نہ روزہ رکھ سکتی ہے ہم نے کہا ''ہاں!'' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''عورتوں کے دین میں کمی کی وجہ یہی ہے۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 78 اگر کوئی عورت رمضان میں فجر کی اذان سے پہلے حیض سے پاک ہو جائے اور غسل کا وقت نہ ہو تو پہلے روزہ رکھ کر بعد میں غسل کر سکتی ہے۔

عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنَا وَاَبِیْ فَذَهَبْتُ حَتّٰی دَخَلْنَا عَلٰی عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَشْهَدُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِنْ کَانَ لَیُصْبِحُ جُنُبًا مِّنْ جِمَاعٍ غَیْرِ اِحْتِلَامٍ ثُمَّ یَصُوْمُهُ ثُمَّ دَخَلْنَا عَلٰی اُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَتْ مِثْلَ ذٰلِکَ. رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ❶

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا (ہمارے سوال کے جواب میں) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ''میں گواہی دیتی ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احتلام کی وجہ سے نہیں بلکہ جماع کی وجہ سے حالت جنابت میں صبح کرتے پھر (غسل کئے بغیر) روزہ رکھتے۔'' اس کے بعد ہم دونوں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے بھی ایسا ہی فرمایا۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 79 کپڑے پر حیض کے خون کا داغ لگ جائے تو اتنی جگہ دھو کر اسی کپڑے میں نماز ادا کی جا سکتی ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : کَانَتْ اِحْدَانَا تَحِیْضُ ثُمَّ تَقْتَرِصُ الدَّمَ مِنْ ثَوْبِهَا عِنْدَ طُهْرِهَا فَتَغْسِلُهُ وَتَنْضَحُ عَلٰی سَائِرِهِ ثُمَّ تُصَلِّیْ فِیْهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ❷

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ہم میں سے کسی کے کپڑے حیض کے خون سے آلودہ ہو جاتے، تو غسل کے بعد ہم خون کپڑے سے کھرچ ڈالتیں پھر وہ جگہ پانی سے دھو ڈالتیں اور سارے کپڑے پر پانی چھڑک کر اس میں نماز پڑھ لیتیں۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

---

❶ کتاب الصوم باب اغتسال الصائم

❷ کتاب الحیض باب غسل دم الحیض

مسئلہ 80 حائضہ کے لئے مسجد میں ٹھہرنا جائز نہیں البتہ گزر سکتی ہے۔

مسئلہ 81 حالت حیض میں جائے نماز کو ہاتھ لگانا، جائے نماز پر بیٹھنا، ذکر کرنا اور تسبیح وتہلیل نیز دعا وغیرہ کرنا جائز ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ ، قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ)) قَالَتْ : فَقُلْتُ اِنِّيْ حَائِضٌ فَقَالَ :((اِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِيْ يَدِكِ)) .رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❶

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے مسجد میں جائے نماز لانے کا حکم دیا، میں نے عرض کیا ''میں تو حالت حیض میں ہوں۔'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''حیض تیرے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :اُمِرْنَا اَنْ نُخْرِجَ الْحُيَّضَ يَوْمَ الْعِيْدَيْنِ وَذَوَاتَ الْخُدُوْرِ فَيَشْهَدْنَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَدَعْوَتَهُمْ وَتَعْتَزِلَ الْحُيَّضُ عَنْ مُصَلَّاهُنَّ .مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❷

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ دونوں عیدوں کے دن ہم حیض والی اور پردہ نشین (یعنی تمام) عورتوں کو عید گاہ میں لائیں تا کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ نماز عید اور دعا میں شرکت کریں البتہ حیض والی عورتیں نماز نہ پڑھیں۔اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : حائضہ طواف کی علاوہ باقی سارے مناسک حج ادا کرسکتی ہے۔ملاحظہ ہو مسئلہ نمبر 73

مسئلہ 82 حیض کا خون نہ لگے تو حائضہ کے کپڑے پاک رہتے ہیں جنہیں دھوئے بغیر نماز پڑھی جاسکتی ہے۔

مسئلہ 83 حائضہ کا دوپٹہ یا چادر اوڑھ کر دوسری عورت نماز پڑھ سکتی ہے۔

عَنْ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ .كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ فِيْ مِرْطٍ بَعْضُهُ عَلَيَّ

---

❶ كتاب الحيض باب جواز غسل الحائض راس زوجها

❷ اللؤلؤ والمرجان كتاب صلاة العيدين باب ذكر اباحة خروج النساء في العيدين الى المصلى

وَبَعْضُهُ عَلَيْهِ وَاَنَا حَائِضٌ .مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❶

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جس چادر میں نماز پڑھتے ،اسی چادر کا ایک حصہ مجھ پر اور ایک حصہ رسول اللہ ﷺ پر ہوتا اور میں حالت حیض میں ہوتی ۔اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

مَسئلہ 84 حیض سے پاکیزگی حاصل کرنے کے بعد اگر خاکی یا زرد رنگ کا پانی خارج ہو تو دوبارہ غسل کرنے کی ضرورت نہیں۔

عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :كُنَّا لاَ نَعُدُّ الْكُدْرَةَ وَالصُّفْرَةَ بَعْدَ الطُّهْرِ شَيْئًا . رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ ❷ (صحيح)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ”حیض سے پاکیزگی حاصل کرنے کے بعد خاکی یا زرد رنگ کے پانی کو ہم کوئی اہمیت نہیں دیتی تھیں۔“ اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

مَسئلہ 85 حیض سے پاکیزگی حاصل کرنے کے بعد بے جا عجلت اور بے جا تاخیر سے کام نہیں لینا چاہئے۔

مَسئلہ 86 غسل حیض میں تاخیر ہونے پر قضا نمازیں ادا کرنا چاہئیں۔

وَكُنَّ نِسَاءٌ يَبْعَثْنَ اِلَى عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا بِالدُّرْجَةِ فِيْهَا الْكُرْسُفُ فِيْهِ الصُّفْرَةُ فَتَقُوْلُ لاَ تَعْجَلْنَ حَتّٰى تَرَيْنَ الْقَصَّةَ الْبَيْضَاءَ تُرِيْدُ بِذٰلِكَ الطُّهْرَ مِنَ الْحَيْضَةِ .رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ❸

خواتین رسول اللہ ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ڈبیہ میں روئی رکھ کر بھیجتیں جس میں ابھی کچھ زردی باقی ہوتی تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتیں ”جب تک صاف شفاف پانی نہ دیکھ لو اس وقت تک (طہارت حاصل کرنے کے لئے) جلدی سے کام نہ لیا کرو۔“ اس سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مراد حیض سے طہارت حاصل کرنا ہوتی ۔اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

---

❶ مشكوة المصابيح كتاب الطهارة باب الحيض الفصل الاول

❷ صحيح سنن ابى داؤد للالبانى الجزء الاول رقم الحديث 300

❸ كتاب الحيض باب اقبال المحيض وادباره

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا : تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّيْ وَلَوْ سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ وَيَاتِيْهَا زَوْجُهَا اِذَا صَلَّتْ الصَّلاَةُ اَعْظَمُ .رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ❶

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مستحاضہ (حسب عادت ایام کے بعد) غسل کر کے نماز پڑھے خواہ دن کی ایک گھڑی باقی ہو۔ جب عورت نماز ادا کر چکے تو پھر شوہر اپنی بیوی سے صحبت کر سکتا ہے کیونکہ نماز افضل ہے۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 87 حائضہ پاکیزگی کی حالت میں جس نماز کے اول یا آخر وقت میں سے ایک مکمل رکعت ادا کرنے کا وقت پالے۔ اسی وقت وہ نماز اسے ادا کرنی چاہئے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِذَا جِئْتُمْ اِلَى الصَّلاَةِ وَنَحْنُ سُجُوْدٌ فَاسْجُدُوْا وَلاَ تَعُدُّوْهَا شَيْئًا وَمَنْ اَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلاَةَ)).رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ ❷ (صحيح)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جب تم نماز کے لئے آؤ اور ہم سجدہ میں ہوں تو تم بھی سجدہ میں شامل ہو جاؤ اور اس کو رکعت شمار نہ کرو البتہ جس نے ایک رکعت جماعت کے ساتھ پالی، اس نے پوری جماعت کا ثواب پالیا۔“ اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : نماز کا اول وقت پانے سے مراد یہ ہے کہ اگر ایک عورت سورج غروب ہونے کے اتنی دیر بعد حائضہ ہوتی ہے کہ نماز مغرب کی ایک رکعت ادا کر سکے، اسے حیض ختم ہونے کے بعد اس نماز مغرب کی قضاء ادا کرنی چاہئے۔ آخر وقت پانے سے مراد یہ ہے کہ اگر ایک عورت سورج طلوع ہونے سے اتنی دیر پہلے پاک ہوتی ہے کہ وہ نماز فجر کی ایک رکعت پڑھ سکے تو اسے وہ نماز فجر ادا کرنی چاہئے۔

مسئلہ 88 کپڑے پر حیض کا خون لگ جائے تو اسے اچھی طرح صاف کر کے اسی میں نماز پڑھی جا سکتی ہے۔

مسئلہ 89 کپڑے سے حیض کا خون صاف کرنے کا طریقہ درج ذیل ہے۔

❶ كتاب الحيض باب اذا رات المستحاضة الطهر

❷ صحيح سنن ابى داؤد للالبانى الجزء الاول رقم الحديث 792

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :جَاءَ تِ امْرَاَةُ النَّبِیَّ ﷺ فَقَالَتْ اِحْدَانَا يُصِيْبُ ثَوْبَهَا مِنْ دَمِ الْحَيْضَةِ كَيْفَ تَصْنَعُ بِهِ ؟ فَقَالَ :((تَحُتُّهُ ثُمَّ تَقْرُصُهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ تَنْضَحُهُ ثُمَّ تُصَلِّیْ فِيْهِ)) .مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❶

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی اور عرض کیا" اگر کسی کے کپڑے پر حیض کا خون لگ جائے تو وہ اسے کیسے صاف کرے؟" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" پہلے اسے اچھی طرح کھرچ پھر اسے پانی سے مَل کر دھوئے ،اس کے بعد اس پر پانی چھڑکے اور پھر اسی میں نماز پڑھ لے۔" اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 90 غسل سے پہلے حائضہ سے صحبت کرنا منع ہے خواہ ایام حیض کی مدت کم ہو یا زیادہ۔

مسئلہ 91 دوران حیض صحبت کرنے کا کفارہ ایک دینار (4 گرام) سونا ہے جب کہ حیض ختم ہونے، لیکن غسل سے قبل صحبت کرنے کا کفارہ نصف دینار (2 گرام) سونا صدقہ ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ ﷛ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((مَنْ اَتٰی حَائِضًا اَوْ امْرَاَةً فِیْ دُبُرِهَا اَوْ كَاهِنًا فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ)) .رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ ❷ (صحیح)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" جو شخص حائضہ سے صحبت کرے یا عورت سے دبر کے راستے سے صحبت کرے یا نجومی کے پاس (قسمت کا حال معلوم کرنے کے لئے) آئے ،تو اس نے گویا محمد ﷺ پر نازل شدہ تعلیمات کا انکار کیا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ ﷺ فِی الَّذِیْ يَاْتِیْ امْرَاَتَهُ وَهِیَ حَائِضٌ قَالَ ((يَتَصَدَّقُ بِدِيْنَارٍ اَوْ نِصْفُ دِيْنَارٍ)) .رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ ❸ (صحیح)

❶ صحيح مسلم كتاب الطهارة باب نجاسة الدم و كيفية غسله

❷ ابواب الطهارة باب ما جاء في كراهية اتيان الحائض

❸ صحيح سنن ابو داؤد للالباني الجزء الاول رقم الحديث 237

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غسل حیض سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کرنے والے آدمی کے بارے میں ارشاد فرمایا ''کہ وہ ایک دینار (4 گرام) یا نصف دینار (2 گرام) صدقہ کرے۔'' اسے ابوداؤد اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ ((اِذَا كَانَ دَمًا اَحْمَرَ فَدِيْنَارٌ وَاِذَا كَانَ دَمًا اَصْفَرَ فَنِصْفُ دِيْنَارٍ)) .رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ ❶ (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''جب حائضہ کے خون کی رنگت سرخ ہو اور اس سے صحبت کی جائے تو ایک دینار صدقہ ہے، اگر خون کی رنگت زرد ہو تو (صحبت کرنے پر) نصف دینار صدقہ ہے۔'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 92 حائضہ کو مسلسل قرآن پاک کی تلاوت کرنا منع ہے البتہ ایک ایک آیت توڑ کر پڑھ سکتی ہے۔

قَالَ اِبْرَاهِيْمُ رَحِمَهُ اللّٰهُ :لاَ بَاسَ اَنْ تَقْرَاَ الْآيَةَ .رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ❷

حضرت ابراہیم (نخعی) رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حائضہ قرآن مجید کی ایک آیت پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 93 حائضہ قرآن مجید کو ہاتھ نہ لگائے اگر پکڑنا ضروری ہو تو کپڑے سے پکڑنا چاہئے۔

كَانَ اَبُوْ وَائِلٍ ﷺ يُرْسِلُ خَادِمَهُ وَهِیَ حَائِضٌ اِلَى اَبِیْ رَزِيْنٍ لَتَاتِيَهُ بِالْمُصْحَفِ فَتُمْسِكُهُ بِعِلاَقَتِهِ .رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ❸

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ اپنی خادمہ کو حالت حیض میں ابورزین رضی اللہ عنہ کے پاس قرآن مجید لانے کے لئے بھیجتے اور وہ قرآن مجید کا نیفہ پکڑ کر لا دیتی تھیں۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

❶ صحيح سنن الترمذی للالبانی الجزء الاول رقم الحديث 118
❷ كتاب الحيض باب تقضى الحائض المناسك كلها الا الطواف بالبيت
❸ كتاب الحيض باب قراة الرجل فی حجر امراته امراته وهی حائض

مسئلہ 94 شوہر کی اجازت سے حیض لانے یا حیض روکنے والی ادویات استعمال کرنا جائز ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ :((لَا تَحِلُّ لِلْمَرْاَةِ اَنْ تَصُوْمَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ .رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ❶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''کوئی عورت اپنے شوہر کی موجودگی میں اس کی اجازت کی بغیر نفلی روزے نہ رکھے۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 95 دوران حیض بیوی کو طلاق دینا منع ہے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ طَلَّقَ اِمْرَاَتَهٗ وَهِیَ حَائِضٌ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَسَاَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ذٰلِکَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((مُرْهُ فَلْیُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِیُمْسِکْهَا حَتّٰی تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِیْضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ اِنْ شَاءَ اَمْسَکَ بَعْدُ وَاِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا قَبْلَ اَنْ یَمَسَّهَا فَتِلْکَ الْعِدَّةُ الَّتِیْ اَمَرَ اللّٰهُ اَنْ یُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ)) .رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ❷

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے زمانہ میں اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی۔حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ''عبداللہ سے کہو کہ اپنی بیوی سے رجوع کرے اور حیض سے پاک ہونے تک اسے اپنے پاس رکھے، پھر جب حیض آئے اور اس سے پاک ہوجائے ،تب چاہے تو صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے، چاہے تو اپنے پاس رکھے۔یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے اس حکم کا کہ عورت کو ان کی عدت پر طلاق دو۔ ❸ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

***

---

❶ کتاب النکاح باب صوم المراة باذن زوجها تطوعا

❷ کتاب الطلاق باب قول الله تعالی یاایها النبی اذا طلقتم النساء فطلقوهن لعدتهن

❸ طلاق کے مفصل مسائل کتاب النکاح والطلاق میں ملاحظہ فرمائیں۔